New Testament Survey

نئے عہد نامہ کا جائزہ

تعارف:

اس کورس میں ہم نئے عہد نامہ کا سرسری جائزہ لیں گے۔ بہت تفصیل کے ساتھ تو تمام نئے عہد نامہ کے لئے بہت وقت درکار ہے لیکن اس کورس میں اسٹوڈنٹس کی مدد کے لئے تمام کتابوں کا تعارف کرایا جائے گا تاکہ وہ نئے عہد نامہ کو سمجھ سکیں۔ یہ کورس تمام کلاسز کے لئے یکساں پڑھنا ضروری ہے۔ اس کے لئے ایک مڈٹرم اور ایک فائنل Exam ہوگا۔ تمام اسٹوڈنٹس سے گذارش ہے کہ وہ ضرور نئے عہد نامہ کا مطالعہ شروع کردیں۔ اس میں آپ کی Attendance اور وقت کی پابندی بہت ضروری ہے۔

نئے عہد نامہ کو سمجھنے سے پہلے اس دور کو سمجھنا ضروری ہے۔ پُرانے اور نئے عہد کا درمیان 400 سال کا وقفہ ہے جسے Silence Period یا خاموشی کا دور کہا جاتا ہے۔ کیونکہ ان 400 سالوں میں کوئی اِلہام نازل نہ ہوا۔

اسے inter-testamental period یا دور بین العہدین بھی کہا جاتا ہے۔ اگر پُرانے عہد نامہ کی آخری کتاب ملاکی نبی کا دور دیکھا جائے تو اس وقت لوگ عبرانی زبان بولتے تھے لیکن جب نئے عہد کا آغاز ہوا تب لوگ یونانی زبان بولتے تھے یہ اتنی بڑی تبدیلیاں کیسے آئیں تو جاننا بہت ضروری ہے جو نئے عہد نامہ کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے۔

فارسیوں کا دور: 536-333 B.C

فارسی حکومت کا آغاز 536BC سے ہوتا ہے۔ اس دور میں یہودیوں کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ اپنی ہیکل کی تعمیر کریں دراصل اس طرح فارسی حکومت سب کو خوش کر کے اپنی حکومت کو مضبوط بنانا چاہتی تھی۔ یہ دور ارتخششتا بادشاہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ اس دور کے واقعات کا ذکر عزرا، نحمیاہ اور آستر

کی کتابوں میں مل جاتا ہے۔اس دور میں حجی ،زکریاہ اور ملاکی نبی نبوت کی خدمات سرانجام دے رہے تھے۔اس دور میں یہودی زر بابل کی قیادت میں یروشلیم آئے اور ہیکل کی تعمیر شروع کی۔ یہ دوسری ہیکل 516BC میں تعمیر ہوئی۔

یونانی دور: 333-323BC

اس دور کا آغاز اسکندرِاعظم سے ہوتا ہے۔اس کے باپ کا نام فلپ تھا جو بہت زیرک اور بہادر سپہ سالار تھا۔اس نے یونان کی ریاستوں کو یکجا کیا اور پورے یونان کا سربراہ بن گیا۔اسکندرِاعظم کی ماں کی تربیت کا اس کی زندگی پر بہت گہرا اثر ہوا۔اس کی ماں نے اسے توہم پرستی سکھائی اور بتایا کہ وہ زیوس دیوتا کا بیٹا ہے۔اس کے باپ نے اسے جنگی فنون سکھائے اور اس کے استاد ارسطو نے اس کو یونانی تہذیب سکھائی۔اس طرح اس کی زندگی پر تین لوگوں کا اثر نمایاں نظر آتا ہے اس کی ماں، باپ اور اس کا استاد۔

یہ اپنے باپ کے تخت پر 20 سال کی عمر میں فائز ہوگیا اور سارے یونان کو اپنے ماتحت کرلیا۔

اس نے 334 تک تمام فتوحات مکمل کرلیں۔

یہ دریائے سندھ تک بڑھتا چلا گیا اور اور ٹیکسلا تک بھی آیا۔

دانی ایل 8 باب میں اس کا تذکرہ موجود ہے۔

اسکی حکومت کے اثرات بہت گہرے تھے ۔ اس نے یونانی زبان اور تہذیب کو بہت فروغ دیا۔ اسکندرِاعظم کی وفات کے بعد اس سلطنت کا شیرازہ بکھر گیا۔اس کی تہذیب کے نقوش اتنے گہرے تھے کہ یہ زبان اور تہذیب مسیح کے دور میں بھی سرفہرست تھے۔ یونانی زبان اس وقت بھی دُنیا کی مشترکہ زبان تھی۔ بین الاقوامی زبان اس وقت یونانی تھی۔

The Egyptian Period – 323-204 B.C.

یہ دور یہودیوں کے لئے انتہائی نرم دور تھا جس میں ان کے ساتھ بہت مہربانی سے پیش آیا جاتا تھا۔اس دور میں ہی پُرانے عہدنامہ کا ترجمہ یونانی زبان میں کیا گیا جسے Septuagint Translation کہا جاتا ہے۔

The Syrian Period – 204-165 B.C. اسوری دور:

یہ دور یہودیوں کے لئے انتہائی سخت دور ثابت ہوا۔اسوری یہودیوں سے بہت نفرت کرتے تھے۔ انہوں نے یروشلیم شہر کا نام تبدیل کر کے Antioch رکھ دیا۔اسوری بادشاہ Antiochus نے اپنے آپ کو خُدا کے طور پر پیش کیا۔اوراس نے ہیکل میں سور کی قربانی گزران دی۔اس طرح ہیکل ناپاک ہوگئی۔

The Maccabean Period – 165-63 B.C. مکابی دور:

متتیاہ مکابی نے اس قربانی چڑھانے والے شخص کو قتل کر دیا اور تقریباً دس ہزار یہودیوں کی فوج بنا کر اس نے ہیکل کی تقدیس کی۔اس کی یاد میں یہودی آج بھی عیدِ تجدید مناتے ہیں۔

The Roman Period – 63 B.C. – 476 A.D. رومی دور:

رومی حکومت کا آغاز بہت چھوٹے تھا۔انہوں نے چھوٹے چھوٹے دیہاتوں پر قبضہ کرنا شروع کیا۔ رومی جرنیل پومپئی نے اسرائیل کو 63BC میں رومی حکومت کا حصہ قرار دے دیا۔ یہودیوں رومیوں سے بہت نفرت کرتے تھے۔رومی اپنے دورِ حکومت سے جس قوم سے سب سے زیادہ محتاط تھے وہ یہودی قوم تھی۔

رومی دور میں Pax Romana کا قیام عمل میں لایا گیا جس سے تمام علاقوں میں امن وامان کو بہتر کیا گیا بہت سارے روڈز تعمیر کیئے گئے۔

رومی شہری ہونا کسی بھی شخص کے لئے بڑے اعزاز کی بات تھی۔لیکن یہ شہریت حاصل کرنے کے لئے

بڑی خطیر رقم ادا کی جاتی تھی۔ رومی حکومت ملوث ہوتی تھی یا کوئی پیدائشی طور پر یہ حق حاصل کر سکتا تھا۔ اس کا فائدہ ٹیکس میں چھوٹ مل جاتی، بڑے مقدمات سے چھوٹ اور دیگر سہولیات بھی میسر آتی تھیں۔

یہاں آپ اپنے مذہب کا پرچار کر سکتے تھے بشرطیکہ امن عامہ خراب نہ ہو۔ اسی لئے آپ کو یاد ہو گا کہ پولس اور سیلاس پر الزام لگایا گیا تھا کہ یہ کھلبلی ڈالتے ہیں۔ کیونکہ مذہب کا پرچار تو گُناہ نہیں لیکن کھلبلی ڈالنا گُناہ تھا۔